Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹ نمبر
جسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ
روزنامہ

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۴ شوال ۱۳۹۳ھ ۲۰ نبوت ۱۳۵۲ہش ۲۰ نومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۶۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۹ ماہ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور دینی مہمات میں نیر معمولی کامیابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۱۹ ماہ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری فجی میں تین سال تک فریضہ تبلیغ اسلام ادا کرنے کے بعد بخیریت واپس ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا مرکز میں واپس آنا مبارک کرے۔ آمین

(وکالت تبشیر)

مکرم ڈاکٹر احسان علی صاحب لاہور جن پر فالج کا شدید حملہ ہوا تھا میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ انکی صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

یاد رکھنے کی باتیں

جملہ امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ خود بھی یاد رکھیں اور اس فنڈ کے بہر لقایا یاد اور کو بھی یاد دلاتے رہیں کہ "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے بقائے زیادہ سے زیادہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے بہر حال ادا ہو جانے چاہئیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم کی ہر آیت ایک موجزن دریا ہے جو ہدایت اور معرفت کی باریکیوں سے پُر ہے

میں کوئی کتاب بجز قرآن کریم کے نہیں رکھتا اور اسمیں ایک ذرہ کمی بیشی کو بھی ہرگز جائز نہیں سمجھتا

(۱) "ہم اعتقاد رکھتے ہیں اس پر کہ قرآن شریف کی ہر آیت ایک موجزن دریا ہے جو ہدایت کی ہر قسم کی باریکیوں سے پُر ہے اور ہمارا عقیدہ ہے کہ جنت اور دوزخ اور قیامت اور معجزات انبیاء حق ہیں۔ اور ہمارا اعتقاد ہے کہ نجات صرف اسلام میں ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری و اطاعت کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اور جو کچھ اسلام کی تعلیم کے برخلاف ہے ہم اس سے بیزار اور بری ہیں۔ اور جو کچھ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا سے لائے اُسپر ہمارا ایمان ہے اگرچہ ہم اسکی حقیقت اور کنہ کو نہ بھی جانتے ہوں۔ اور جو شخص ان عقائد کے خلاف ہماری طرف کوئی عقیدہ منسوب کرتا ہے وہ ہم پر جھوٹ بولتا ہے اور افتراء کرتا ہے۔ پس اے لوگو! خدا تعالیٰ سے ڈرو اور جو . . . . . . جہالت و نادانی سے اپنی خواہشات اور ہوائے انسانی کا پیرو ہو کر میری تکفیر کرتا ہے اُسکی ہرگز تصدیق نہ کرو اور آگاہ رہو کہ اسلام میرا دین اور توحید پر میرا یقین ہے۔" (آئینہ کمالات اسلام)

(۲) "ہم مسلمان ہیں، خدائے واحد لاشریک پر ایمان لائے ہیں اور کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے قائل ہیں۔ اور خدا کی کتاب قرآن اور اُسکے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جو خاتم الانبیاء ہیں مانتے ہیں اور فرشتوں اور یوم البعث اور دوزخ اور بہشت پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں اور اہل قبلہ ہیں اور جو کچھ خدا اور رسول نے حرام کیا اسکو حرام سمجھتے ہیں اور جو کچھ حلال کیا ہے اسکو حلال قرار دیتے ہیں اور نہ ہم شریعت میں کچھ بڑھاتے ہیں اور نہ کم کرتے ہیں ایک ذرہ کمی بیشی نہیں کرتے اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمیں پہنچا ہے۔ اُسکو قبول کرتے ہیں چاہے اُسکو سمجھیں یا اُس کے بھید کو نہ سمجھیں اور اُسکی حقیقت تک پہنچ نہ سکیں۔ اور ہم اللہ کے فضل سے مومن موحد مسلم ہیں۔" (نور الحق حصہ اول ص۵)

(۳) "میرا اعتقاد یہ ہے کہ میرا کوئی دین بجز اسلام کے نہیں ہے اور میں کوئی کتاب بجز قرآن شریف کے نہیں رکھتا۔ اور میرا کوئی پیغمبر بجز حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں جو خاتم الانبیاء ہے جسپر خدا نے اپنی بیشمار رحمتیں اور برکتیں نازل کی ہیں اور اُسکے دشمنوں پر لعنت بھیجی ہے۔ گواہ رہو کہ میرا تمسک قرآن شریف سے ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی جو چشمہ حق و معرفت ہے۔ میں پیروی کرتا ہوں۔" (انجام آتھم صفحہ ۱۴۳/۱۴۴)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء) بروز بدھ، جمعرات، جمعہ۔ مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

احباب اس مبارک جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر :۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سید عبدالحی ۔ مطبع ۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۰ ماہ نبوت ۱۳۵۲ھ

مسلمانوں کے کرنے کا اصل کام!

اللہ تعالیٰ نے کرۂ ارض پر قیامت تک رونما ہونے والے تمام بنی نوع انسان کی دینی و دنیوی بھلائی اور فلاح و نجاح کو خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ پر نازل ہونے والی کامل و مکمل اور ہر لحاظ سے اکمل شریعت کی کماحقہٗ پیروی اور اتباع کے ساتھ وابستہ ٹھہرایا ہے۔ چونکہ تمام بنی نوع انسان کی دینی و دنیوی فلاح تاقیامت قرآن مجید پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ وابستہ کر دی گئی ہے اس لئے اِس ضمن میں دو انتظام ضروری تھے۔ اوّل یہ کہ قرآن مجید ہر قسم کی تحریف سے مبرّا رہتے ہوئے قیامت تک اپنی اصل شکل میں محفوظ رہے۔ دوم یہ کہ اِس کامل و مکمل اور اکمل شریعت کو دُنیا کی تمام قوموں اور ان کی آنے والی نسلوں تک پہنچانے کا سلسلہ تاقیامت جاری رہے تا رُوئے زمین پر بسنے والے تمام بنی نوعِ انسان صدق دل سے اِسی شریعت کو قبول کر کے اِس پر عمل پیرا ہوں اور نسلاً بعد نسلٍ حقیقی فلاح و نجاح سے ہمکنار ہوتے چلے جائیں۔

ان میں سے ایک امر کا ذمّہ اللہ تعالیٰ نے خود اٹھایا اور دُوسرے کام کے لئے اُس نے اس شریعت کی اطاعت کا جُوا اپنی گردنوں پر رکھنے والوں یعنی اُمّتِ محمدیہ کے افراد پر یہ فرض عائد کیا کہ وہ اسے نسلاً بعد نسلٍ پُورے عزم و ہمت اور مستعدی و جانفشانی کے ساتھ ادا کرتے چلے جائیں۔ چنانچہ جہاں تک قرآن مجید کو زمانہ کی دست بُرد اور تحریف و تبدیل سے محفوظ رکھتے ہوئے اسے اصل شکل میں محفوظ رکھنے کا تعلق تھا اللہ تعالےٰ نے اس کا ذمہ خود اُٹھاتے ہوئے اعلان فرمایا کہ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ٥ (الحجر آیت ۱۰) یعنی ہم نے ہی قرآن مجید کو نازل کیا ہے اور ہم خود ہی اس کی تاقیامت حفاظت کرتے چلے جائیں گے۔ جہاں تک دُوسرے امر یعنی قرآن مجید کو دنیا کی ہر قوم تک پہنچانے کا تعلق تھا، اس کی ذمہ داری اُس نے مسلمانوں پر ڈالتے ہوئے ان پر دو فرائض عائد کئے۔ ایک یہ کہ وہ خود اس شریعت پر کماحقہٗ عمل پیرا ہوتے ہوئے اس کا عملی نمونہ دنیا میں پیش کرتے چلے جائیں۔ دوسرے یہ کہ وہ اپنے عملی نمونہ اور تبلیغ و اشاعت کے ذریعہ اسے دُنیا میں اس جذبہ و جوش کے ساتھ پھیلائیں کہ دنیا اسلام کی آغوش میں آئے بغیر نہ رہے۔

اب جہاں تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن مجید کی کماحقہٗ اتباع کے ذریعہ اپنی زندگیوں میں اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے کا سوال ہے اللہ تعالےٰ نے اللہ اور اس کے رسولؐ اور اس کے ساتھ نازل ہونے والے نور پر ایمان لانے اور اس کی کامل پیروی کرنے والوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ٥ (الاعراف آیت ۱۵۸)

یعنی وہ لوگ جو اس رسولؐ پر ایمان لائے اور اس کو طاقت پہنچائی اور اس کو مدد دی اور اُس نور کے پیچھے چل پڑے جو اس کے ساتھ اتارا گیا تھا وہی لوگ بامراد ہوں گے۔

پھر جہاں تک قرآن مجید اور اس کی تعلیم کو دُنیا کی تمام قوموں اور اُن کے افراد تک پہنچا کر انہیں اسلام کا حلقہ بگوش بنانے کا سوال ہے۔ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو ان کا دوسرا اہم فرض یاد دلاتے ہوئے فرمایا:۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (آل عمران آیت ۱۱۱)

تم سب سے بہتر اُمّت ہو جسے بنی نوعِ انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے تم (نوعِ انسان کو) نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس سے ظاہر ہے کہ جہاں تک قرآن مجید کی حفاظت کا تعلق ہے اس کا ذمہ خود خدا تعالیٰ نے اُٹھایا ہوا ہے۔ وہ اپنے اس وعدہ کو کہ وہ خود اسکی حفاظت کریگا چودہ سو سال سے پُورا کرتا چلا آرہا ہے اور تاقیامت پُورا کرتا چلا جائے گا۔ کوئی شخص بھی اس میں کسی قسم کی تحریف کرنے پر قادر نہ ہو سکے گا۔ البتہ جہاں تک قرآنی تعلیم کا عملی نمونہ پیش کرنے اور اسے رُوئے زمین پر بسنے والی اقوام تک پہنچانے اور انہیں بھی اس پر عمل پیرا کرا کے انہیں فلاح و نجاح سے ہمکنار کرنے کا تعلق ہے اس کی ذمہ داری اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں پر ڈالی ہے اور انکا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ اس ذمہ داری کو نسلاً بعد نسلٍ ادا کرتے چلے جائیں۔

یہ ایک انتہائی افسوسناک حقیقت ہے اور کسی کو اس سے مجالِ انکار نہیں ہے کہ اِس زمانہ میں مسلمان اپنے اس فرض سے یکسر غافل ہیں۔ نہ وہ خود قرآن پر کماحقہٗ عمل پیرا ہیں اور نہ قرآنی تعلیمات کو دُوسری اقوام تک پہنچانے اور انہیں اسلام کا حلقہ بگوش بنانے کی کوئی تڑپ ان میں پائی جاتی ہے۔ ستم بالائے ستم یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے عائد شدہ اِس اہم فرض کی ادائیگی سے مجرمانہ غفلت کے باوجود بعض مسلمان وہ کام اپنے ہاتھ میں لینا چاہتے ہیں جس کا ذمہ خدا تعالیٰ نے خود لیا ہوا ہے۔ جو کام خود اُن کے کرنے کا ہے اسے کرنے پر تو آمادہ نہیں ہیں اور جو کام خدا تعالیٰ نے شروع ہی سے اپنے ہاتھ میں لیا ہوا ہے اور جس کی انجام دہی میں وہ اپنی قدرت نمائی کا ثبوت دیتا چلا آرہا ہے اس کے متعلق سمجھتے یہ ہیں کہ جب تک وہ اِس میں دخل نہیں دیں گے یہ پورے طور پر ہو نہیں سکے گا۔ انہوں نے یہ شور مچا رکھا ہے کہ قرآن میں تحریف کی جارہی ہے اِس کا سدِّ باب ضروری ہے حالانکہ خدا تعالےٰ آج سے چودہ سو سال پیشتر ہی اپنی دائمی شریعت میں یہ فرما چکا ہے کہ اس میں تحریف ہو ہی نہیں سکتی کیونکہ میں خود اِس کا محافظ ہوں۔ اور پھر وہ چودہ سو سال سے اپنے اِس وعدہ کو پُورا کرتا چلا آرہا ہے۔ آج تک تو اس میں تحریف ہو نہیں سکی اب کون ہے جو اس کے گرد اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ حصار کو توڑ کر اس میں تحریف کا مرتکب ہو سکتا ہے۔

تحریف تحریف کا شور مچانے والوں کے لئے سلامت روی اور سعادت اسی میں ہے کہ وہ اُس دُوسرے فرض کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں جو قرآن مجید پر کماحقہٗ عمل پیرا ہونے اور پھر اسے دُوسری اقوام تک پہنچانے اور پہنچاتے چلے جانے کے ضمن میں اللہ تعالےٰ نے ان پر عائد کر رکھا ہے۔ خدا تعالیٰ نے جس کام کا ذمہ لیا ہے اس سے نہ وہ غافل ہے اور نہ کبھی ہو سکتا ہے۔ اس سے زیادہ کون جان سکتا ہے کہ قرآنی آیات کے حوالہ درج کرنے میں کس سے سہو ہوا ہے اور کون عمداً انہیں بدلنے کی نیت رکھتا ہے۔ رہا تحریف کا سوال سو قرآن مجید کو اللہ تعالےٰ نے سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَىٰ کے ماتحت اوّل دن سے ہی کلّی طور پر محفوظ اور پاک بنایا ہے اور یہ تاقیامت کلّی طور پر محفوظ اور پاک رہے گا۔ ہاں ایسے مسلمانوں کو جو اپنے فرض سے غافل ہونے کے باوجود تحریف تحریف کا شور مچا کر ملک میں اشتعال پھیلانا چاہتے ہیں خود اپنی فکر کرنی چاہیئے کہ کہیں وہ قرآن مجید پر عمل پیرا ہونے اور غیر اقوام تک اس کی تعلیمات کو پہنچانے کے اہم فرض سے غفلت کی بناء پر خدا تعالیٰ کی نگاہ میں قابلِ مؤاخذہ نہ ٹھہریں۔

اللہ تعالیٰ ایسے مسلمانوں کی آنکھیں کھولے اور انہیں غلط روش سے بچنے اور اپنے مفوضہ فرائض میں غفلت سے باز آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان نکاح

خاکسار کی نواسی عزیزہ فرحت شمیم سلمہا بنت میجر شمیم احمد صاحب کا نکاح ہمراہ عزیز مقبول حسین سلمہٗ ابن مکرم محمود علی حسین صاحب کے ساتھ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ احمدیہ نے بروز جمعۃ المبارک ۱۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔ عزیز موصوف جو کینیڈا میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اب واپس کینیڈا پہنچ گئے ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اِس رشتہ کو جانبین کے لئے اور سلسلہ کے لئے ہر رنگ میں بابرکت اور مبارک فرمائے اور اُس کی رحمتوں کا سایہ ہمیشہ شامل حال رہے۔ آمین

(خاکسار عبد الحمید - صدر حلقہ عزیز آباد - کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نہایت ناپسندیدہ خلق - غیبت

(مکرم مرزا محمود احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ)

انسان فطرتاً سچائی کو پسند کرتا ہے اور عادتاً سچی باتیں اور سچے واقعات بیان کرتا رہتا ہے اور بسا اوقات ایسی باتیں بھی کر دیتا ہے کہ باوجود سچی ہونے کے ان سے فتنہ اور فساد ہو جاتا ہے ایسی ہی سچی باتوں میں سے ایک "غیبت" ہے۔

بہت سے لوگ غیبت محض اس وجہ سے کرتے ہیں کہ ان کو پتہ ہی نہیں ہوتا کہ یہ ہے کیا؟ سو غیبت کے مفہوم کو اچھی طرح سے ذہن نشین کر لینا چاہیے ایک حدیث سے غیبت کا مفہوم اچھی طرح واضح ہو جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

أَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ؟ قَالُوْا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ، قِيْلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِيْ أَخِيْ مَا أَقُوْلُ؟ قَالَ إِنْ كَانَ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَهَتَّهُ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: کیا تم کو معلوم ہے غیبت کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ کہ اپنے مسلمان بھائی کی ایسی باتوں کا ذکر کرنا جو اسکو ناگوار ہوں۔ دریافت کیا گیا کہ اگر میرے بھائی میں وہ چیز موجود ہو جس کو میں نے بیان کیا؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر اس میں وہ برائی موجود ہو جو تو نے بیان کی۔ تو تو نے اس کی غیبت کی اور اگر اس میں وہ چیز نہ ہو۔ تو پھر تو نے اس پہ بہتان لگایا۔

اس حدیث کی تشریح میں حضرت المصلح الموعودؓ کا ارشاد ہے۔

"غیبت یہ ہے کہ تم اپنے کسی بھائی کا سچا عیب اس کی عدم موجودگی میں بیان کرو۔ یہ بھی منع ہے اور اسلام اسے سخت گناہ قرار دیتا ہے...... اگر ایسا شخص غیبت کرتا ہو اور اسے کہا جائے کہ تم غیبت مت کرو۔ تو وہ جھٹ کہہ دیگا کہ میں غیبت تو نہیں کر رہا میں تو بالکل سچا واقعہ بیان کر رہا ہوں...... حالانکہ کسی کا اس کی عدم موجودگی میں سچا عیب بیان کرنا ہی غیبت ہے۔ اور اگر وہ جھوٹ ہے تو تم غیبت کرنے والے نہیں بلکہ مفتری اور کذاب ہوئے" (الفضل ۱۸ مارچ ۱۹۲۸ء بحوالہ مشعل راہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۳)

ایک سچی اور بظاہر معمولی بات بھی غیبت بن جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل حدیث ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے آپ نے کہا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا

"حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَكَذَا۔ قَالَ بَعْضُ الرُّوَاةِ: تَعْنِيْ قَصِيْرَةً فَقَالَ لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً لَوْ مُزِجَتْ بِمَاءِ الْبَحْرِ لَمَزَجَتْهُ قَالَتْ: وَحَكَيْتُ لَهُ إِنْسَانًا۔ فَقَالَ: مَا أُحِبُّ أَنِّيْ حَكَيْتُ إِنْسَانًا وَإِنَّ لِيْ كَذَا وَكَذَا۔

(ابوداؤد و ترمذی)

ترجمہ: حضرت عائشہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا (کہ آپ کو حضرت صفیہؓ کے متعلق یہ چیزیں کافی ہیں۔ بعض راویوں کا خیال ہے کہ حضرت عائشہؓ نے کہا کہ وہ چھوٹے قد کی ہیں۔ (یہ سنکر) آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم نے ایک ایسا کلمہ کہا ہے کہ اگر اسکو سمندر میں ملا دیا جائے تو وہ اس پر غالب آ جائے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا میں نے آپ سے ایک آدمی کی حرکت کا تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ میں اپنے سے کسی کی نقل پسند نہیں کرتا۔ اگرچہ میرے لئے کتنا مال ہو۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو ہر بات کہنے کرنے میں نہایت احتیاط کی ضرورت ہے اور سننے والے کا بھی فرض ہے کہ جب کوئی شخص اس کے سامنے کسی کا عیب بیان کرنے لگے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے اسے وہیں روک دے

قرآن کریم نے غیبت کا ذکر کر کے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ بیان فرماتا ہے

"وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا۔ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ

(الحجرات آیت ۱۳)

ترجمہ:۔ اور تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کیا کریں۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا (اگر تمہاری طرف یہ بات منسوب کی جائے تو) تم اس کو ناپسند کرو گے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اللہ بہت ہی توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔"

جس کی غیبت ہوتی ہے۔ وہ غائب ہوتا ہے اسلئے اسکو مردے سے تشبیہ دی گئی ہے یعنی وہ مردے کی مانند بے خبر ہے اور اس کی برائی کرنا گویا اس کا گوشت کھانا ہے۔ اور وہ بھی بھائی کا۔ اور یہ نہایت ہی مکروہ فعل ہے۔ کیونکہ اس کا تو زندہ کا گوشت کھانا بھی کوئی پسند نہیں کرتا۔ چہ جائیکہ مردہ کا۔

ابوداؤد میں حضرت انس سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ شب معراج میں میرا گزر ایک ایسی قوم پر سے ہوا۔ جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ ان سے اپنے سینوں اور چہروں کو نوچ رہے تھے میں نے حضرت جبرائیل سے دریافت کیا۔ یہ کون لوگ ہیں۔ بولے "هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَيَقَعُوْنَ فِيْ أَعْرَاضِهِمْ" یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں اور ان کی عزت و آبرو لیتے ہیں۔

اگر غور سے دیکھا جائے تو اگر عمومی جائزہ لیں تو پتہ چلیگا کہ معاشرہ کے بیشمار فتنے، جھگڑے باہمی چپقلش اور ناراضگیاں غیبت یعنی زبان کے ناجائز استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔ اسلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زبان کو قابو میں رکھنے کی بڑی سخت تاکید فرمائی ہے

ترمذی میں حضرت عقبہ بن عامر سے روایت آئی ہے۔ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ مَا النَّجَاةُ کہ نجات کیا ہے؟ حضور نے فرمایا:۔

"أَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ"

یعنی اپنی زبان قابو میں رکھو

ایک اور حدیث میں جو کہ حضرت ابو سعید خدری سے مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب ابن آدم صبح کرتا ہے، تو جسم کے تمام اعضاء (تُكَفِّرُ اللِّسَانَ) زبان کے سامنے انتہائی ذلت اور عاجزی سے درخواست پیش کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ ہمارے معاملہ میں خدا سے ڈر، اسلئے کہ ہم تیرے ساتھ ہیں سو اگر تو ٹھیک رہے گی تو ہم بھی ٹھیک رہیں گے اور اگر تو کجروی اختیار کرے گی تو ہم بھی کجرو بن جائیں گے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی زبان کو قابو میں رکھنے کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔ فرماتے ہیں:۔

"زبان کا زیان خطرناک ہے اسلئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی جو تقویٰ کے خلاف ہو۔ پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو، نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں اور اناپ شناپ بولتے رہو"

پھر فرمایا:۔

"ہر ایک بات کہنے سے پہلے سوچ لو کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت اس کے کہنے میں کہاں تک ہے۔ جب تک یہ نہ سوچ لو۔ مت بولو"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ...)

غیبت کی عادت مردوں کی نسبت عورتوں میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ آنحضرت نے اس طرف توجہ دلائی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"غیبت کرنے والے کی نسبت قرآن کریم میں ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے۔ عورتوں میں یہ بیماری بہت ہے۔ آدھی آدھی رات تک بیٹھی غیبت کرتی ہیں۔ اور پھر صبح اٹھ کر وہی کام شروع کر دیتی ہیں۔ لیکن اس سے بچنا چاہیئے......

...... حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے بہشت میں دیکھا فقیر زیادہ تھے اور دوزخ میں دیکھا عورتیں بہت تھیں۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۴۲۹)

اذکروا موتٰکم بالخیر

مخدومی شیخ محمد سعید صاحب امین آبادی مرحوم کی یاد میں

(از محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ بلوچستان)

عزیزم مکرم کرنل ڈاکٹر شیخ محمود الحسن صاحب کے والد ماجد مخدومی شیخ محمد سعید صاحب امین آبادی مورخہ ۱۴ [illegible] کو صبح ساڑھے دس بجے کے قریب سی ایم ایچ راولپنڈی میں ۸۲ سال کی عمر میں وفات پا کر اپنے پیارے مولا کریم کے حضور حاضر ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم موصی تھے اس لئے مرحوم کی میت عزیز القدر کرنل ڈاکٹر محمود الحسن صاحب ربوہ لے گئے جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باوجود علالت کے مرحوم کا جنازہ پڑھایا۔ تعزیت فرمائی اور نصائح فرمائیں۔ جنازہ مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

محترم شیخ محمد سعید صاحب مرحوم کا سن پیدائش ۱۸۹۱ء ہے۔ آپ کے والد صاحب کا اسم گرامی شیخ فضل الٰہی تھا جو امین آباد تھے

مرحوم شیخ محمد سعید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے عین عالم شباب میں جبکہ آپ کی عمر ۲۲ برس ہوگی اپنے پورے خاندان میں ذاتی تحقیق و مطالعہ کے نتیجہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ بیعت کرنے کے بعد رشتہ داروں کی طرف سے بہت مخالفت ہوئی۔ والدہ صاحبہ محمود الحسن صاحب بھی رشتہ داروں کے زیر اثر مخالف رہیں لیکن شیخ صاحب مرحوم کی ذاتی نیکی اعلیٰ کردار حسن سلوک رواداری۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت صبر و استقلال، مروت، عاجزانہ راہوں کی پیروی۔ حق گوئی راست بازی، شیوہ اسلامی سادگی اور عاجزانہ دعاؤں کے طفیل دس سال بعد انہوں نے بھی کامل انشراح کے ساتھ احمدیت قبول کر لی۔ [illegible] بالخصوص غیر احمدی رشتہ دار [illegible] خواتین جیسے اہلیہ صاحبہ شیخ محمد سعید صاحب مرحوم کو قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا ہے معترف ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قبول احمدیت کے بعد [illegible] رسول صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] پیار عطا فرمایا۔ دین کے کاموں میں کبھی کمی نہ تھی۔ قرآن مجید کی تلاوت [illegible] باقاعدہ [illegible] ساتھ [illegible]

[illegible]

"وفات پا گئے ہیں تو انہیں سنبھال سے گھر لے آؤ۔"

بے صبری کا ایک کلمہ بھی منہ سے نہیں نکالا۔ صبر و رضا کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ زیادہ وقت قرآن مجید کی تلاوت پر خرچ کرتی ہیں

حضرت شیخ محمد سعید صاحب مرحوم کم گو متین۔ حوصلہ مند۔ فطرتاً خاموش طبع۔ سادگی کے متوالے تھے آپ کا مطالعہ وسیع تھا۔ بڑے بڑے اسلامی فرقوں کے متعلق معلومات واقفیت رکھتے تھے۔ غالباً اپنے عالم باپ کی وجہ سے فارسی اشعار بالخصوص مثنوی مولانا روم کے بعض حصے ازبر تھے۔ بعض اوقات عند الملاقات کبھی اصرار کرتا تو مثنوی کے اشعار سنا کر مناسب تشریح فرمایا کرتے۔ چونکہ خود تحقیق کر کے احمدیت قبول کی تھی اس لئے سلسلہ کے بنیادی عقائد سے بھی خاص واقفیت تھی اپنے ملنے والوں بالخصوص غیر احمدی رشتہ داروں کو موثر رنگ میں احمدیت سے روشناس کراتے۔ ہر ایک سے محبت کرنا شفقت سے پیش آنا ان کے رگ و ریشہ میں پیوست تھا۔ ان کے رشتہ دار اور ملنے والے سب ان خوبیوں کا اقرار کرتے ہیں۔ وفات کے بعد بیسیوں غیر احمدی رشتہ داروں نے بھی [illegible] الاشہاد [illegible] برملا اظہار کیا۔ ان کے دو حقیقی چھوٹے بھائیوں نے روتے ہوئے بڑے جوش کے ساتھ ہم حاضرین سے کہا کہ گو مرحوم ہمارے بڑے بھائی تھے لیکن شفقت اور حسن سلوک کے لحاظ محبت کے لحاظ سے باپ کا مقام رکھتے تھے ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہمارا باپ آج فوت ہوا ہے۔

اس جگہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان کی ایک رویا کا ذکر کیا جائے جس سے [illegible] اللہ تعالیٰ نے ان پر حق واضح کر دیا تھا۔ فرمایا کرتے تھے کہ جن ایام میں سلسلہ کا لٹریچر پڑھتا تھا میرا معمول تھا۔ ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک دریا کے کنارے کنارے چلا جا رہا ہوں۔ ایک جگہ مجھے ایک لمبی نورانی صورت بزرگ دکھائی دیئے [illegible] ملاقات [illegible]

[illegible]

کا ذکر کیا تو یہ خواہش بھی کی کہ مجھے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا فوٹو دکھائیں۔ جب مجھے کیپٹن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فوٹو دکھایا تو میں نے شہادت دی۔ یہی وہ خدا رسیدہ بزرگ ہیں جنہیں میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ لہم البشریٰ فی الحیوۃ الدنیا۔

محترمہ والدہ صاحبہ کرنل محمود الحسن صاحب نے مجھ سے ذکر فرمایا کہ شیخ صاحب مرحوم کے احمدی ہونے کے دس سال بعد تک مجھے بیعت کے لئے انشراح نہ ہوا میں دعائیں میں لگی رہی۔ ایک روز خدا تعالیٰ نے مجھے رویا میں دو گروہ دکھائے ان میں سے ایک گروہ روشنی میں چلتا تھا اور دوسرا اندھیرے میں چلتا تھا۔ ایک بزرگ جن کے سر پر سبز رنگ کا عمامہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا "یہ کون لوگ ہیں؟" انہوں نے فرمایا "روشنی میں چلنے والے حضرت مرزا صاحب کے ماننے والے ہیں اور اندھیرے میں چلنے والے بھٹکے ہوئے لوگ ہیں۔"

یہدی من یشاء الی صراط مستقیم

محترم شیخ صاحب مرحوم اس ارشاد

خیرکم خیرکم لاھلہ

پر بھی بڑی باقاعدگی کے ساتھ عمل کیا کرتے تھے۔ اپنی بیوی کے ساتھ ان کا حسن سلوک ہم سب رشتہ داروں کے لئے مشعل راہ کا حکم رکھتا تھا۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی اکرموا اولادکم پر بھی بڑی خوبصورتی کے ساتھ عمل پیرا رہے۔ آپ کی دونوں بیٹیاں گواہی دیتی ہیں کہ مرحوم نے کبھی [illegible] سختی [illegible] سے یاد کیا [illegible] دوست [illegible]

اپنی بہو صاحبہ عزیزہ سعیدہ خانم سلمہا کا بھی بڑا احترام کیا کرتے تھے اس میں کلام نہیں [illegible] کہ اپنا سلوک اور رویہ [illegible] ان کے ساتھ [illegible] خدمت گزاری اور حسن سلوک کا رہا تھا۔ [illegible] مہمان نوازی [illegible] مرحوم کی [illegible] حقیقی باپ کا مقام [illegible]

[illegible]

الغرض اس چھوٹے سے خاندان میں ہر فرد دوسرے افراد کے نیک سلوک کا معترف ہے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے ان کے گھر کو خوشیوں سے مالا مال کر رکھا ہے

حضرت شیخ صاحب مرحوم اپنے داماد کے ساتھ بھی بڑی پدرانہ شفقت کے ساتھ پیش آیا کرتے تھے۔ باوجود ان کے بزرگ ہونے کے ان کے ساتھ دوستانہ تعلق رکھتے تھے اور یہی حال دوسرے دور دور کے رشتہ داروں کے ساتھ بھی تھا۔ کسی بھی دور کے رشتہ دار کو انہوں نے کبھی یہ محسوس نہیں ہونے دیا تھا کہ وہ ان کا قریبی عزیز نہیں ہے۔ گھر کے ملازمین کے ساتھ بھی بہت عمدہ سلوک روا رکھتے تھے۔ ان کے خانساماں نے مجھے بتایا کہ کئی سال سے میں بڑی بے تکلفی کے ساتھ ان سے اپنی [illegible] کروایا کرتا تھا۔ ماہ بماہ مجھ سے پوچھ کر جتنی رقم میں کہتا۔ میرے گھر بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیا کرتے تھے اور خود ہی اپنے پاس یادداشت کے لئے میرا حساب بھی رکھ چھوڑا تھا۔ [illegible] مجھ غریب سے دوستانہ رنگ میں باتیں کیا کرتے تھے۔

شیخ صاحب مرحوم دنیوی کام بھی محنت اور لگن کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ دینی اور روحانی امور بھی خاص توجہ کے ساتھ انجام دیا کرتے تھے ذی روح انسان کے علاوہ جانوروں پر رحم کرنا بھی آپ کی عادات میں شامل تھا۔ عزیزم محترم کرنل محمود الحسن صاحب نے شیخ صاحب مرحوم کی وفات کے بعد بتایا کہ جب ہم اس نئے سرکاری مکان میں منتقل ہوئے تو ہم نے اس میں ایک کتیا دیکھی جو غالباً ہم سے پہلے مکینوں کی تھی [illegible] کے علاوہ میرے بیٹے عزیز [illegible] کو بھی بوجوہ اس جانور کا رکھنا ناپسند تھا۔ ایک دن اس کتیا کے [illegible] دیکھ کر میں نے فیصلہ کیا کہ اسے کہیں دور چھوڑ آنا چاہئے چنانچہ میں اسے موٹر میں رکھ کر آٹھ دس میل دور چھوڑ آیا اور ادھر [illegible] کر دیا۔ قریباً ایک ماہ بعد وہ کتیا پھر آموجود ہوئی۔ اس روز والد صاحب پر بیماری کا حملہ تھا اور آپ لیٹے ہوئے تھے انہیں جب کتیا کے آنے کا علم ہوا تو مجھے بلا کر ہدایت کی کہ اس کی شکم پری کا خاص خیال رکھو بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ ہدایت کے علاوہ میری بیگم کو [illegible] کو بھی الگ الگ یہی ہدایت [illegible] دی تھی کہ [illegible] نتیجہ میں [illegible]

عزیزم مکرم ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برآمدہ میں اپنی منتظر رہا جب کا معمول تھا کہ میرے گھر آنے کے وقت سے کچھ پہلے خود جا کر مکان کا گیٹ کھول دیا کرتے تھے اور پھر برآمدے میں میرا انتظار فرمایا کرتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ جب محمود آئے گا تو کھولنے کے لئے اسے موٹر سے اترنا پڑے گا اور اسے تکلیف ہوگی۔ الغرض اس روز میں نے عرض کی کہ ابا جان کثرت کار کے باعث اب میں بہت تھک جاتا ہوں۔ جی چاہتا ہے کہ کام ہلکا کردوں۔ ورنہ صحت کی خرابی کا ڈر ہے۔ خیال تھا کہ میرا پیار شفقت عشق کی حد تک محبت کرنے والا باپ اپنے اکلوتے بیٹے سے یہی کہے گا کہ بیٹا بالکل ٹھیک ہے۔ لیکن ابا جان نے یہ جواب دیا۔ محمود اگر تو تم صرف روپیہ کمانے کے لئے زیادہ کام کرتے ہو تو پھر میں کہوں گا کہ یہ سودا گھاٹے کا سودا ہے۔ صحت و زندگی کے مقابلہ میں روپیہ پیسہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے لیکن اگر تمہارے دل میں خدا کی مخلوق کی خدمت کا جذبہ ہے تو پھر صحت و زندگی کے ضیاع کی پرواہ کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ جس قدر کے ہاتھ میں صحت و زندگی ہے اسے مخلوق کی خدمت سے روکھ کر کوئی نیک کام پسند نہیں آتا

فاما ما ینفع الناس
فیمکث فی الارض۔

اسی تربیت ہی کا اثر تھا کہ عزیز محترم ڈاکٹر صاحب اپنے پیارے والد کی وفات کے دوسرے روز ہی خاموشی کے ساتھ، گھر میں کسی کو بتائے بغیر ایک چھوٹی سی بچی کے اپریشن کے لئے ہسپتال چلے گئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔ جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

کسے نماند بہ دنیا کسے نخواہد ماند
بجز خدائے کہ باقی بماند و خواہد ماند

درخواست دعا

۱۔ میرا بچہ بعمر ۱۰ سال چار سال سے بعارضہ فالج بیمار ہے اور دو بڑے بڑے زخم بھی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل صحت عطا کرے۔ (رشید احمد قائد مجلس کنری)

۲۔ مسعود ... کو خاکسار کے بڑے لڑکے عزیز کبیر احمد کا ہاتھ گرم چائے گر جانے کی وجہ سے جل گیا ہے اور وہ ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (لئیق احمد ختیالی واہ کینٹ)

۳۔ مکرم احمد حسن صاحب موذن مسجد احمدیہ ۹۸ شمالی سرگودہا کی بیماری نے شدت اختیار کرلی احباب ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (ناصر احمد زاہد)

۴۔ خاکسار کا بیٹا مسکر ابراہیم لقاپوری چند یوم سے علیل ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔
(مبارک احمد لقاپوری۔ کراچی)

۵۔ مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب صدر جماعت احمدیہ قاضی احمد ضلع نواب شاہ کا کراچی میں ایکسیڈنٹ ہوگیا تھا ان کے جبڑے کا دوبارہ اپریشن ہوا ہے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد احمد صدیق)

ہر قسم کا سامان سائنس و جیومیٹری نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۴۳۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

جرمولین رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش۔ داد۔ چنبل۔ کھیلی۔ چھائیوں اور جلد کی امراض کے لئے زود اثر مرہم
ہر دوا فروش سے خریدیں۔ قیمت: ایک روپیہ
حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائلپور

دنیا حیران رہ گئی
خطرناک مرض پائیوریا اور اس کا حیرت انگیز علاج۔ ہمارے چند روزہ علاج سے پائیوریا (ماسخورہ) بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ خوب صورت اور مضبوط مصنوعی امریکن دانت جدید طریق پر بغیر تالو اور پلیٹ کے لگائے جاتے ہیں جن سے آپ ہر قسم کی اشیاء بآسانی چبا سکتے ہیں۔
ماڈرن ڈینٹل سروس، سرگودہا روڈ۔ بولے دی جھگی لائلپور

دلکشا پرفیومری کمپنی آف قادیان
جو نصف صدی سے کام کر رہی ہے اس کے تیار کردہ عطر اور تیل نہایت اعلیٰ مفید اور خالص ہوتے ہیں اور قیمتیں ارزاں۔ اسی لئے اشیاء اس کمپنی کی فی زمانہ ملی حمایت ہیں احباب آزمائش کرلیں۔ ربوہ میں شریف کلاتھ ہاؤس گول بازار اور دیگر جنرل مرچنٹس سے دستیاب ہیں۔ لاہور میں قدیم دکان مسجد والے نزد سنہری مسجد سے مل سکتی ہیں۔ بر موقعہ جلسہ سالانہ نمائش گاہ اور ہمارے سٹال گول بازار سے بھی ملیں گی۔
دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ۔ مکان ۱۴ مین سٹریٹ نمبر ۲۵ نسبت روڈ لاہور

مرض اٹھرا کا شافی علاج حب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۵۳۴ گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۴

شہزین
شہزین
شہزین
مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا
حکیم نظام جان اینڈ سنز
ربوہ۔ منڈی محمد خان۔ گوجرانوالہ

آپ کے دانت قیمتی موتی ہیں ان کی قدر کیجئے
اگر پائیوریا (ماسخورہ) کی تکلیف ہو تو پائیوریا کیور
اور اگر
کیریز (گھن) کی تکلیف ہو تو کیریز کیور
استعمال کریں۔ فی کورس ۔/۱۰ وی پی ۔/۱۱ – دانتوں کے متعلق
مفید لٹریچر مفت حاصل کریں
کیورسٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیوکیمک ربوہ۔ فون نمبرز ۶۶ / ۶۷

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ
تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔ سالانہ چندہ صرف ۲/- روپے ہے۔ (مینیجر ایڈیٹر)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
روزنامہ الفضل مینیجر سے خط و کتابت کیا کریں

ہمدرد نسواں حب اٹھرا مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج خالص اور مکمل اجزاء سے تیار شدہ مکمل کورس ۲۰ روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی اشرف علی صاحب تھانوی اور تحریف قرآن؟

یا سہو کتابت!

مولوی اشرف علی صاحب تھانوی دیوبندی کانگرسی مسلمانوں کے روحانی و دینی پیشوائے طریقت و مجدد سمجھے جاتے ہیں۔ "بہشتی زیور" آپ ہی کی تالیف ہے۔ اس کتاب میں یہ آیت درج ہے:

یحلّون فیہا من اساور

(بہشتی زیور پہلا حصہ ص)

(ناشر شیخ غلام علی اینڈ سنز تاجران کتب لاہور مطبوعہ نومبر ۱۹۵۳ء)

مگر قرآنی الفاظ یہ ہیں

یُحَلَّوْنَ فِیْہَا مِنْ اَسَاوِرَ

(کہف آیت ۳۱)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

روزنامہ الفضل ربوہ کا خاص نمبر شائع ہوگا

حسب معمول اس دفعہ جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر اہتمام کے ساتھ شائع ہوگا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

جماعت کے بزرگوں اور اہل قلم اصحاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے جلد سے جلد اپنے مضامین تحریر فرما کر ارسال فرمائیں۔

مشتہرین کرام اشتہارات کے آرڈر بھجوادیں۔ تاخیر سے موصول ہونے والے اشتہارات کے لئے ممکن ہے گنجائش نہ نکل سکے۔

(مینیجر)

لجنہ اماء اللہ لاہور کا ایک اہم جلسہ

۲۵؍نومبر بروز اتوار صبح ۹ بجے مسجد دارالذکر میں لجنہ لاہور کے زیر انتظام ایک نہایت اہم جلسہ منعقد ہوگا۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ خطاب فرمائیں گی۔ اس موقعہ پر لجنہ لاہور کی صدر کا انتخاب بھی ہوگا۔ لہٰذا تمام ممبرات لجنہ لاہور سے درخواست ہے کہ اس جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔ ہر حلقہ کی صدر صاحبہ کی ذمہ داری ہے کہ اپنی تمام ممبرات کو جلسہ میں شمولیت کی تاکید فرمادیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور)

تقریب شادی

۱۱؍نومبر بروز اتوار عزیزم کیپٹن ڈاکٹر افضال احمد صاحب ابن مکرم بریگیڈیر (ریٹائرڈ) اقبال احمد صاحب شمیم سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۹؍اکتوبر ۱۹۷۳ء کو عزیزہ امۃ الکریم نعیمہ صاحبہ بنت کرنل مرزا محمد شفیع صاحب راولپنڈی کے ساتھ پڑھا۔

بارات ربوہ سے راولپنڈی گئی۔ وہاں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس کے بعد اگلے روز برات واپس ربوہ پہنچی۔

۱۴؍نومبر بروز بدھ مکرم بریگیڈیر اقبال احمد صاحب شمیم نے اپنے مکان واقع محلہ دارالصدر ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں متعدد بزرگان سلسلہ، افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بہت سے دیگر احباب جماعت شامل ہوئے۔ دعوت کے اختتام پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے بابرکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پشاور ۱۹؍نومبر۔ وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اعلان کیا ہے کہ اب دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ یہ ملک انشاء اللہ قیامت تک قائم و برقرار رہے گا۔ آپ نے ڈیرہ اسماعیل خاں اور جنوبی وزیرستان کے دو مقامات پر تقریریں کرتے ہوئے کہا کہ اب پاکستان اپنی ایک ایک انچ زمین کا دفاع کرنے کی طاقت رکھتا ہے کوئی اندرونی یا بیرونی سازش پاکستان کے خلاف ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتی۔

لاہور ۱۹؍نومبر۔ کل بریلی کے کیمپ نمبر ۵۶ اور ۵۸ سے آٹھ سو ننانوے پاکستانی جنگی قیدی واہگہ کے راستے پاکستان پہنچے ان میں ۴۲ فوجی افسر ایک سو چھیانوے اور سات سو چھتر سپاہی ہیں۔

ڈھاکہ ۱۹؍نومبر۔ بنگلہ دیش کے مزدوروں کو مالکوں سے مقررہ شرح سے زیادہ تنخواہیں وصول کرنے پر مجبور کرنے کو قانوناً ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک آرڈیننس نافذ کیا گیا ہے۔

واشنگٹن ۱۹؍نومبر۔ الجزائر کی طرف سے امریکہ ... گیس کی ترسیل بند ہونے پر امریکہ ... بنگلہ دیش کی امداد روک دی گئی مغربی جرمنی نے بھی اس کا گہرا اثر پڑا ہے۔ مغربی جرمنی نے کہا ہے کہ عرب ممالک کو اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنی چاہیئے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو عالمی معیشت خطرے میں پڑ جائے گی۔ ادھر عرب ممالک نے یورپ کی مشترکہ منڈی کے ممالک میں تیل کی ترسیل میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ ان ممالک کا رویہ عربوں کے حق میں ہے۔

تل ابیب ۱۹؍نومبر۔ امریکی کانگرس کے ۲۲ ارکان پر مشتمل ایک وفد یہاں پہنچا ہے یہ وفد حالیہ جنگ کے دوران اسرائیلی نقصانات کا اندازہ لگائے گا تاکہ امریکہ کی طرف سے مزید فوجی امداد کے لئے رقم کا تعین کیا جاسکے۔

لاہور ۱۹؍نومبر۔ حکومت پنجاب نے ۱۸؍نومبر تک فصل ربیع کے لئے ساڑھے چھ کروڑ روپے کے زرعی قرضے دیئے ہیں۔ اس رقم میں سے اڑھائی کروڑ روپے نقدی کی قرضوں کے طور پر دیئے گئے ہیں۔

تہران ۱۹؍نومبر۔ اردن کے شاہ حسین بغیر ... طور پر ایران کے دورے پر یہاں پہنچ گئے ہیں ان کے دورہ کا مقصد مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر تبادلہ خیالات کرنا ہے۔

لازمی چندہ جات کی شرح

۱۔ چندہ عام۔ کل آمد پر ۱/۱۶
۲۔ حصہ آمد۔ کل آمد پر ۱/۱۰ سے ۱/۳ تک
۳۔ جائداد سے آمد پر چندہ وصیت بشرح چندہ عام۔
۴۔ چندہ جلسہ سالانہ ایک ماہ کی آمد پر ۱/۱۰ سالانہ آمد پر ۱/۱۲۰

(ناظر بیت المال ربوہ)

گمشدہ گھڑی کی تلاش

خاکستری کلائی کی گھڑی ALSONS بروز جمعرات ۱۵؍نومبر ۷۳ء کو لنبائی اللہ خلافت لائبریری کے درمیان کہیں گر گئی ہے جس دوست کو ملے از راہ کرم خلافت لائبریری میں پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔ (سید محمد نسیم انچارج شعبہ ریڈ ریزی خلافت)